The Absolute Reality

www.quran4u.com

# Quran with Urdu Translation

Fateh Muhammad Jalundhary

(فتح محمد جالندھری)

## سورۃ النور

## Urdu Translation اردو ترجمہ

Click This Bar to Listen Audio

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

| | |
|---|---|
| .1 | یہ (ایک) سورۃ ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اسکے (احکام کو) فرض کر دیا<br>اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو |
| .2 | بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی<br>بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو<br>اور اگر تم خدا اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا (کے حکم) میں تمہیں ہرگز ترس نہ آئے<br>اور چاہیے کہ انکی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو |
| .3 | بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا<br>اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا<br>اور یہ (یعنی) بدکار عورت سے نکاح کرنا مومنوں پر حرام ہے |

| | |
|---|---|
| اور جو لوگ پرہیز گار عورتوں کو بدکاری کا الزام لگائیں اور اس پر چار<br>گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو<br>اور یہی بدکردار ہیں | .4 |
| ہاں جو ان کے بعد توبہ کرلیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو خدا (بھی) بخشنے والا مہربان ہے | .5 |
| اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں<br>تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے | .6 |
| اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت | .7 |
| اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے | .8 |
| اور پانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر خدا غضب نازل ہو | .9 |
| اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت<br>سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں) مگر وہ صاحب کرم امین ہے<br>اور یہ کہ خدا توبہ قبول کرنے والا اور حکیم ہے | .10 |
| جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے<br>اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا<br>بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے<br>ان میں سے جس شخص نے گناہ میں جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا ہی وبال ہے<br>اور جن نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہو گا | .11 |

| | |
|---|---|
| جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور<br>عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا؟<br>اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح طوفان ہے؟ | .12 |
| یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے؟<br>تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو خدا کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں | .13 |
| اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس<br>بات کا تم چرچا کرتے تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا | .14 |
| جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے<br>تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا<br>اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور خدا کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی | .15 |
| اور جب تم نے اسے سنا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایان نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں<br>(پروردگار) تو پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے | .16 |
| خدا تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (کام) نہ کرنا | .17 |
| اور خدا تمہارے (سمجھانے کے لئے) اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے<br>اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے | .18 |
| اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے)<br>اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے | .19 |

| | |
|---|---|
| اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے)<br>اور یہ کہ خدا نہایت مہربان ور حیم ہے | .20 |
| مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا<br>اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان<br>تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا<br>اور اگر تم پر خدا کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا<br>مگر خدا جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے<br>(اور) خدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے | .21 |
| اور جو لوگ تم میں صاحب فضل (اور صاحب) وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں<br>کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے<br>ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں<br>اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے ہو کہ خدا تم کو بخش دے؟<br>اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے | .22 |
| جو لوگ پرہیز گار اور برے کاموں سے بے خبر اور<br>ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں<br>ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے<br>اور ان کو سخت عذاب ہو گا | .23 |
| (یعنی قیامت کے روز) جس دن انکی زبانیں ہاتھ اور پاؤں (سب) انکے کاموں کی گواہی دیں گے | .24 |

| | |
|---|---|
| .25 | اس دن خدا ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک بدلہ دے گا<br>اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ خدا برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے |
| .26 | ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے<br>اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے<br>یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں<br>(اور) ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے |
| .27 | مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں<br>گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو<br>یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو |
| .28 | اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو<br>اور اگر یہ کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو<br>یہ تمہارے لئے پاکیزگی کی بات ہے<br>اور جو کام تم کرتے ہو خدا سب جانتا ہے |
| .29 | (ہاں) اگر تم کسی ایسے گھر میں جاؤ جس میں کوئی بستا نہ ہو<br>(اور) اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تم پر کچھ گناہ نہیں<br>اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے |
| .30 | مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں<br>یہ انکے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے |

| | |
|---|---|
| (اور) جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے | |
| اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں<br>اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں<br>اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو<br>اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں<br>کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں (ان لوگوں کے سوا) اپنے<br>خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں<br>اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈیوں غلاموں کے سوا<br>نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں<br>یا ایسے لڑکوں سے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں<br>اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کی<br>آواز کانوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے<br>اور (مومنو!) سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ | .31 |
| اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کردیا کرو اور اپنے<br>غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کردیا کرو)<br>اگر وہ مفلس ہوں گے تو خدا ان کو اپنے فضل سے خوشحال کردے گا<br>اور خدا (بہت) وسعت والا اور (سب کچھ) جاننے والا ہے | .32 |
| اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے<br>رہیں یہاں تک کہ خدا ان کو اپنے فضل سے غنی کردے | .33 |

| | |
|---|---|
| اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو<br>اور خدا نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے انکو بھی دو<br>اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے)<br>دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا<br>اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بے چاریوں)<br>کے مجبور کئے جانے کے بعد خدا بخشنے والا مہربان ہے | |
| اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں<br>اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت | .34 |
| خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے<br>اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے<br>اور چراغ ایک قندیل میں ہے<br>اور قندیل (ایسی صاف وشفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے<br>اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی)<br>زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف<br>(ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے<br>(بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے)<br>خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے<br>اور خدا (جو مثالیں) بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے<br>اور خدا ہر چیز سے واقف ہے | .35 |

| | |
|---|---|
| .36 | (وہ قندیل) ان گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں خدا نے<br>ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کیے جائیں اور وہاں خدا کے نام کا ذکر کیا جائے<br>(اور) ان میں صبح وشام اسکی تسبیح کرتے رہیں |
| .37 | (یعنی ایسے) لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوۃ<br>دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید وفروخت۔<br>وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ<br>جائیں گے اور آنکھیں (اوپر کو چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں |
| .38 | تاکہ خدا ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے<br>اور جس کو چاہتا ہے خدا بیشمار رزق دیتا ہے |
| .39 | جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی<br>ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے<br>یہاں تک کہ جب اسکے پاس آئے تو اسے کچھ نہ پائے<br>اور خدا ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب پورا پورا چکا دے<br>اور خدا جلد حساب کرنے والا ہے |
| .40 | یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس<br>پر لہر چلی آتی ہو اور اس کے اوپر اور لہر (آرہی ہو) اور اس کے اوپر بادل ہو<br>غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک (چھایا ہوا)<br>جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ دیکھ نہ سکے<br>اور جس کو خدا روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) |

| | |
|---|---|
| .41 | کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں<br>خدا کی تسبیح کرتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی<br>اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں<br>اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) خدا کو معلوم ہے |
| .42 | اور آسمان اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کے لئے ہے<br>اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے |
| .43 | کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے<br>پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے اور ان کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے<br>پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے<br>اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے<br>تو جس پر چاہتا ہے اسکو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا دیتا ہے<br>اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اسکی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے |
| .44 | اور خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے<br>اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے |
| .45 | اور خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا<br>تو ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں<br>اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں<br>خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے<br>بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے |

| | |
|---|---|
| ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں<br>اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے | .46 |
| اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور رسول پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا<br>پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے<br>اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں | .47 |
| اور جب ان کو خدا اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ<br>(رسول خدا) انکا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے | .48 |
| اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں | .49 |
| کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے<br>یا (یہ) شک میں ہیں<br>یا ان کو یہ خوف ہے کہ خدا اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟<br>(نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں | .50 |
| مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب خدا اور اس کے رسول کی طرف بلائے<br>جائیں تا کہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا<br>اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں | .51 |
| اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا<br>اور اس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں | .52 |
| اور (یہ) خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر<br>تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں | .53 |

| | |
|---|---|
| کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ<br>پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)<br>بے شک خدا تمہارے اعمال سے خبردار ہے | |
| کہہ دو کہ خدا کی فرمانبرداری کرو اور رسول خدا کے حکم پر چلو<br>اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) جو انکے ذمے<br>ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے<br>اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پالو گے<br>اور رسول کے ذمہ تو صاف صاف (احکام خدا کا) پہنچا دینا ہے | .54 |
| جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ<br>ان کو ملک کا حاکم بنادے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا<br>اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم وپائدار کرے گا<br>اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا<br>وہ میری عبادت کریں گے (اور) میرے ساتھ کسی اور کو شریک نہ بنائیں گے<br>اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں | .55 |
| اور نماز پڑھتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو<br>اور پیغمبر خدا کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے | .56 |
| اور ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ غالب آجائیں گے<br>(وہ جا ہی کہاں سکتے ہیں) ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے | .57 |

| | |
|---|---|
| مومنو! تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں<br>پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں<br>(ایک تو) نماز صبح سے پہلے<br>اور (دوسرے گرمی کی دوپہر کو) جب تم کپڑے اتار دیتے ہو<br>اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد<br>(یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں<br>ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے نہ ان پر<br>کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو<br>اس طرح خدا اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور خدا بڑا علم والا اور حکمت والا ہے | .58 |
| اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے<br>جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں<br>اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے | .59 |
| اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ دوپٹے اتار کر سر<br>ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں<br>اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے<br>اور خدا سنتا جانتا ہے | .60 |
| نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ<br>بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ<br>یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے | .61 |

| | |
|---|---|
| یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے<br>یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے<br>یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے<br>(اور اسکا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا<br>اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں کو) سلام کیا کرو<br>(یہ) خدا کی طرف سے مبارک (اور) پاکیزہ (تحفہ) ہے<br>اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو | |
| مومن تو وہی ہیں جو خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے<br>اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر خدا<br>کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے<br>اے پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی خدا پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں<br>سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے<br>جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے خدا سے بخشش مانگا کرو<br>کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے | .62 |
| (مومنو!) پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو<br>بیشک خدا کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں<br>تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے<br>کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو | .63 |

| | |
|---|---|
| دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے<br>جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے<br>اور جس روز لوگ اسکی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ (لوگ) کرتے رہے وہ ان کو بتادے گا<br>اور خدا ہر چیز سے واقف ہے<br>********* | .64 |

© Copy Rights:
*Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana*
**Lahore, Pakistan**
**www.quran4u.com**